السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ارشادباری تعالی:

ادْعُ إِلَىٰ سَبِيلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ ۖ وَجَادِلْهُم بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ (النحل۱۶/۱۲۵)

''اے پیغمبر) لوگوں کو دانش اور نیک نصیحت سے اپنے پروردگار کے راستے کی طرف بلاؤ اور بہت ہی اچھے طریقے سے ان سے بحث (مناظرہ) کرو۔)''

میں وجادلھم کی ضمیر کا مرجع کون لوگ ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس ضمیر کا مرجع مدعوین (وہ لوگ جن کو دعوت دی جارہی ہو) ہیں۔ معنی یہ ہیں کہ لوگوں کو اپنے پروردگار کے رستے کی طرف بلاؤ اور ''وجادلھم'' کی ضمیر کا مرجع مدعوین ہیں خواہ وہ مسلمان ہوں کیا کافر،اس کی مثال حسب ذیل ارشادباری تعالی ہے:

وَلَا تُجَادِلُوا أَهْلَ الْكِتَابِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ (العنکبوت ۲۹/۴۶)

''اور اہل کتاب سے جھگڑانہ کرو مگر ایسے طریقے سے کہ نہایت اچھا ہو۔''

اہل کتاب سے مراد کفار یہود ونصاری ہیں، ان سے جھگڑا جائز نہیں مگر ایسے طریق سے جو بہت اچھا ہو۔ہاں البتہ ان میں سے جو ظالم ہوں توان کے ساتھ معاملہ اسی طرح ہوگا جس کے وہ مستحق ہوں گے۔

فتاوی مکیہ